رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا فرمایا یہ کیا ہے کہا میں نے وزن نواۃ سونے پر نکاح کیا ہے فرمایا خدا برکت کرے۔ ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو۔

نوٹ

وزن نواۃ کی بابت بعض کہتے ہیں۔ کھجور کی گٹھلی قدر سونا مراد ہے مگر یہ قول ٹھیک نہیں کیونکہ کھجور کی گٹھلی چھوٹی بڑی ہوتی ہے سونے جیسی قیمتی شے کے لئے گٹھلی معیار نہیں بن سکتی وزن نواۃ سونے کا ایک سکہ ہے جس کی قیمت اس وقت کے نرخ سے پانچ درہم تھے۔ سبل السلام۔ نیل الاوطار میں ہے خطابی نے اسی کے ساتھ جزم کیا ہے اور زہری نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے اور قاضی عیاض نے اکثر علماء سے یہی نقل کیا ہے۔ اور بیہقی کی حدیث میں اس کی تصریح کی ہے کہ وزن نواۃ کی قیمت پانچ درہم ہے اور امام شافعی رحمہ نے بھی پانچ درہم کے ساتھ تفسیر کی ہے اور بیہقی کی ایک روایت میں قتادہ سے ہے تین درہم اور ایک تہائی ہے۔ اس روایت میں ضعف ہے لیکن امام احمد رحمہ نے اسی کے ساتھ جزم کیا ہے اور طبرانی میں ہے حضرت انس رض فرماتے ہیں۔ ہم نے اس کا اندازہ ربع دینار کیا ہے جو قریباً تین درہم ہوتے ہیں۔ بہر صورت وزن نواۃ پانچ درہم سے زیادہ نہیں۔ اس پر اتفاق ہے پس دس درہم کی کوئی شرط نہیں بلکہ لوہے کی انگوٹھی یا ایک اوبجلا طعام یا ستو وغیرہ یا وزن نواۃ سونا یا جوتے کا جوڑا ان سب پر نکاح درست ہے اگرچہ ان حدیثوں سے بعض میں کچھ ضعف ہے لیکن بعض قوی ہیں خاص کر ۵۔ ۶ کی احادیث تو بہت قوی ہیں۔ مجموعہ مل کر اور تقویت ہو جاتی ہے۔ پس مہر کا کم از کم دس درہم ہونا کوئی شرط نہیں اور جو کہتے ہیں ان حدیثوں میں مہر معجل کا ذکر ہے مہر مؤجل باقی تھا تو یہ بھی محض من گھڑت بات ہے۔

عبداللہ امرتسری روپڑی

عشرۃ النساء کا بیان

سوال ۔ کسی مرد کی دو یا تین یا چار عورتیں ہیں ایک عورت رضامندی سے اپنے والدین کے گھر جاتی ہے دو چار مہینے وہاں رہتی ہے۔ ایک عورت ناراض ہے کہ دوسری شادی کیوں کی ایک عورت حاملہ ہے اس سے مجامعت کرنے سے حمل کے ضائع ہونے کا امکان ہے ایک عورت دودھ پلاتی ہے اس کو خطرہ ہے کہ خاوند کے قریب گئی تو حمل ہو کر دودھ خشک ہو جائے گا یا خراب ہو جائے گا۔ اس خطرہ سے بعض

عورتیں خاوند کو نزدیک نہیں آنے دیتیں اور ایک دوسری کو باری بھی نہیں دیتیں خاوند باری کے حقوق ادا کرنے سے معذور ہے تو کیا اس کو جائز ہے کہ جو عورت فارغ ہے یا ناراض نہیں ہے اس کے ساتھ اوقات گزاری کرے اس صورت میں وہ گنہ گار تو نہیں ہوتا۔ جو عورت ناراض ہے وہ پارچات اور خرچ مساوی لینے سے بھی انکاری ہے کیا کیا جائے۔

جواب ۔ حدیث میں ہے کہ حکیم بن حزام رضؓ پر حضرت ابوبکرؓ نے اور ان کے بعد حضرت عمرؓ نے کہا مسلمانو! گواہ رہو میں حکیم بن حزام رضؓ کو اس کا حق دیتا ہوں وہ نہیں لیتا۔ بخاری جزء ۹ صفحہ ۴۲ ۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی اپنا حق نہ لے تو اس کی مرضی اگر کوئی عورت نزدیک نہیں آنے دیتی تو بیشک دوسری سے حاجت رفع کر سکتا ہے۔ ناراضگی فضول ہے جو محض سوکن ہونے کی وجہ سے ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ رضؓ کو اذن مانگنے پر باپ کے گھر جانے کی اجازت دی ان کے گھر ان کے بستر پر ماریہ قبطیہ سے مجامعت کی (تفسیر ابن کثیر فتح الباری) زیر آیت کریمہ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لِمَا تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ ۔ اس طرح خرچ کو سمجھ لینا چاہیئے اگر کوئی نہ لے تو اس کی مرضی اس میں حیلہ ہو سکتا ہے۔ کہ کسی دوسری کی معرفت اس کو پہنچا دے جس سے وہ لے سکتی ہے غرض اس کی طرف سے کوتاہی نہ ہونی چاہیئے

عبداللہ امرتسری روپڑی ۔

ایک عورت کی باری میں دوسری عورت سے بوس وکنار

سوال ۔ ایک عورت کی باری میں دوسری عورت سے سوائے صحبت کے باقی معاملہ بوس وکنار کر سکتا ہے؟

جواب ۔ تھوڑی تھوڑی باتوں میں مساوات ضروری نہیں ۔ شہد کی روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زینب کے گھر زیادہ ٹھہرتے تھے ۔ دوسرے گھروں میں کم حالانکہ دوسری بیویاں ناراض تھیں جس کا واقعہ سورۃ تحریم میں ہے لیکن ایسی باتیں اتفاقیہ ہیں ۔ مثلاً کسی کام کے لئے دوسری بیوی کے گھر گیا یا وہ اتفاقیہ اس کے گھر آگئی اور اتفاقاً بوس وکنار ہوگیا تو یہ شہد والی حدیث پر قیاس کرکے جائز ہو سکتا ہے کیونکہ زینب رضؓ کے گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قصد کرکے زیادہ نہیں ٹھہرتے تھے بلکہ شہد کے عارضہ سے ٹھہرتے تھے اگر قصد کرکے بوس وکنار کی خاطر دوسری بیوی کے گھر جائے تو ٹھیک نہیں ۔ عبداللہ امرتسری روپڑی

مجامعت میں مساوات ضروری ہے؟

سوال: ایک عورت حسین ہے اس کے ساتھ اس کی باری میں بہت دفعہ نزدیکی کرتا ہے دوسری سے کم کیا مجامعت میں بھی مساوات ضروری ہے اور بوس وکنار میں بھی مساوات ضروری ہے؟

جواب: خدا تعالیٰ نے طبائع مختلف بنائی ہیں۔ طبی مسئلہ ہے کہ مادہ تولید اور قوۃ باہ کی کمی بیشی میں رغبت، محبت کو بہت زیادہ دخل ہے طبیعت خوش ہو تو جلتی قوت باہ بڑھتی ہے آتنی غذاؤں سے بھی نہیں بڑھتی اور جماع کرکے طبیعت خوش ہو جائے تو بہت جلد قوت بحال ہو جاتی ہے اور ظاہر ہے کہ رغبت محبت اختیاری بات نہیں۔ اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے یا اللہ! جس بات کا مجھے اختیار ہے اس میں ازواج کے درمیان برابری کرتا ہوں۔ جس بات کا مجھے اختیار نہیں، یعنی محبت رغبت اس میں مجھے نہ پکڑیو۔ پس مجامعت میں جب رغبت، محبت کو بہت سا دخل ہوا تو گنتی مجامعت یا وقت مجامعت یا کیفیت مجامعت ان باتوں میں برابری اختیار سے باہر ہے اور قرآن مجید میں ہے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ہاں کسی عورت سے اگر بالکل مجامعت نہیں کر سکتا۔ گویا طبیعت سرے ہی سے رغبت نہیں کرتی جیسے سودہ رضی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاجت تھی۔ تو ایسے حال میں اس کو الگ کرنا چاہیئے یا واری بخشوا لے یا وہ خود دوسری بیویوں کو دیدے جیسے سودہ رضی نے حضرت عائشہ رضی کو دیدی تھی۔

حج میں مساوات کا مسئلہ

سوال: ایک عورت کو سفر حج میں لے گیا ہے تو کیا دوسری عورت کو بھی حج کرانا ضروری ہے۔

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جاتے تو قرعہ ڈال لیتے جس بیوی کے نام کا قرعہ نکلتا اس کو ساتھ لے جاتے۔ مشکوٰۃ باب القسم ص۲۷۹ چنانچہ غزوات میں عموماً ایسا ہی ہوتا تھا۔ اور سفر حج کوئی سفر جنگ سے بڑھ کر نہیں پس اس میں بھی قرعہ پر عمل کافی ہے ہاں اگر بغیر قرعہ کے کسی کو ساتھ لے جائے تو دوسری کو بھی لے جانا چاہیئے یا کسی اور طریق سے راضی کر لے غرض حتی الوسع ہر طرح سے برابری چاہیئے۔ ورنہ رسول اللہ علیہ وسلم کو سفر میں لے جانے کے لئے قرعہ ڈالنے کی ضرورت نہ تھی بلکہ جس کو چاہتے لے جاتے۔

عبداللہ امرتسری روپڑی

ضبطِ تولید

بیماری کے عذر سے دو ماہہ حمل ضائع کرنا

سوال: عورت حاملہ دو ماہ کی سخت مرض سے دوچار ہے ناچاری کی وجہ سے حمل کا نقصان ازروئے شریعت کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: حتی الوسع اسقاط نہ کرنا چاہیئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عزل کی اجازت ایسے الفاظ سے دی ہے جو کراہت کی طرف اقرب ہے بلکہ ایک حدیث میں ذالک الوأد الخفی فرمایا ہے یعنی پوشیدہ درگور کرنا ہے جب عزل کی یہ حالت ہے تو جس بچے کا کچھ حصہ تیار ہو چکا ہے اس کے ضائع کرنے کی اجازت کس طرح ہوگی ہاں علاج کی اور کوئی صورت معلوم نہ ہو اور جو صورت معلوم ہو اس میں اسقاط کا خطرہ ہو تو اس وقت اسقاط میں کچھ حرج نہیں کیونکہ جان کا بچانا مقدم ہے حضرت معاویہ رضہ کو جب خارجیوں نے زہر آلود تلوار ماری تو طبیبوں نے کہا اس کا علاج تو ہو سکتا ہے مگر اس میں قطع نسل ہے تو فرمایا کوئی حرج نہیں۔ دو ماہ کے حمل کا ضائع کرنا قطع نسل سے ہلکا ہے جب یہ جائز ہے تو ایسے حمل کا ضائع کرنا بطریق اولیٰ جائز ہے۔

عبداللہ امرتسری روپڑی

پردہ کا بیان

خاوند کے ماموں سے پردہ کا حکم

سوال: خاوند کے ماموں سے عورت کو پردہ کرنے کا حکم ہے یا نہیں؟

جواب: خاوند کے ماموں سے عورت کو پردہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہ محرمات سے نہیں۔

عبداللہ امرتسری روپڑی۔